اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنی مذاکرے کے سُوال جواب

24ربیع الآخر1444ھ | عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی | 19، نومبر2022ء

❶ سوال: جوانی میں بندے کا بدن مضبوط ہوتا ہے، نفسانی خواہشات کا بھی غلبہ ہوتا ہے، ایسی حالت میں ایمان کی مضبوطی کے لیے کیا کرنا چاہئے؟

❶ جواب: ایمان کی مضبوطی کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں، جوان اور بوڑھے سبھی کو اپنا ایمان مضبوط رکھنا ہے، جتنا بندہ آگ میں گر جانے کو بُرا سمجھتا ہے اتنا کفر میں جاپڑنے کو بھی بُرا جانے، ہمیں ایمان پر جمے رہنا ہے، اس کے لیے علم بھی ضروری ہے، کفریہ کلمات کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہئیں کہ کہیں بندہ ایسا کلمہ نہ بول دے جس سے کفر میں جا پڑے، مکتبۃ المدینہ کی کتاب **”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب“** کا ضرور مطالعہ کیجئے۔ سوال میں خواہشات کا ذکر ہے، بعض خواہشات مباح ہوتی ہیں مثلاً میں عمدہ کھانے کھاؤں، اس میں تو کوئی اچھی نیّت بن سکتی ہو تو ثواب کی صورت بھی موجود ہے، البتہ بعض خواہشات گناہ کی ہوتی ہیں، یہ خطرناک ہیں، ایسی خواہشوں سے اپنے آپ کو بچانا ضروری ہے۔

❷ سوال: ہم اپنے جدول (Schedule) کو کس طرح منظم کریں کہ اس میں دینی کاموں کے لیے بھی وقت نکل آئے؟

❷ جواب: بندہ جس کام کو سنجیدگی سے لیتا ہے تو وہ ہو جاتا ہے، ہماری مصروف زندگی میں ماہِ رمضان بھی آتا ہے تو ہمارا جدول تبدیل ہو جاتا ہے، بندہ اپنے کاموں کو ترتیب دے لیتا ہے، اسی طرح حج وعمرہ کے لیے جانے کی صورت میں معمولاتِ زندگی کو اس کے مطابق کر لیتا ہے، دنیاوی طور پر پکنک یا بیرونِ ملک جانے والے بھی کوئی نہ کوئی اِنتظام کر ہی لیتے ہیں، مبلغ ہر جگہ مبلغ ہوتا ہے وہ جہاں پر بھی جاتا ہے، جو کام کرتا ہے، دینی کاموں کے لیے وقت نکال لیتا ہے، نیکی کی دعوت زبان یا کردار سے دے سکتا ہے، حُسنِ اخلاق سے لوگوں کو اپنے قریب لا سکتا ہے۔ بہرحال جو بندہ کسی کام کو سنجیدگی سے لے تو اس کو پورا کر سکتا ہے، کوشش کریں تو اللہ پاک کی مدد شامل ہوگی اور دین کا کام کرنے میں کامیابی ہوگی۔ ہم کوشش کریں گے اور اللہ پاک زیادہ کامیابی عطا فرمائے گا۔ کوشش اپنی طرف سے ہوتی ہے اور کام اللہ پاک کے کرم سے ہوتا ہے، اپنے ذہن میں تھا کہ دین کا کام کرنا ہے، اللہ پاک نے راستے کھول دیئے، ذہن اور سوچ اسی نے دی اور راستے بھی اسی نے کھولے، جذبہ بھی اسی نے دیا، جو کچھ کیا اللہ پاک نے کیا مَیں نے کچھ نہیں کیا۔

3 سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ ”روٹی کا احترام“ پڑھنے یا سُننے والوں کو امیرِ اہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

3 جواب: یارَبَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ **”روٹی کا احترام“** پڑھ یا سُن لے، اُسے حلال و آسان برکت والی روزی عطا فرما اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اُس سے راضی ہو جا۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خاتم النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔